مغلیہ عہد حکومت کی ایک قیمتی یادگار

مسجد مہابت خان

مسجد مہابت خان، مغلیہ عہد حکومت کی ایک قیمتی یادگار ہے اس سنہرے دور میں جہاں مضبوط قلعے اور فلک بوس عمارتیں تیار ہوئیں وہاں بے شمار عالیشان مسجدیں بھی تعمیر کی گئیں۔ مسجد مہابت خان، ایسی ہی شاندار مساجد میں سے ایک ہے جو مغلیہ دور حکومت میں پشاور کے حاکم مہابت خان نے تعمیر کروائی تھی چنانچہ یہ اسی کے نام سے مشہور ہوئی۔ یہ مسجد پشاور شہر کے عین وسط میں واقع ہے اس کی کرسی بہت اونچی ہے اندر داخل ہونے کے لیے تین شاندار دروازے ہیں جن پر چڑھنے کے لیے تینوں طرف زینے لگے ہوئے ہیں جب کوئی شخص مسجد دیکھنے کے لیے دروازوں زینے پر چڑھ کر اندر داخل ہوتا ہے تو مسجد کے وسیع و عریض صحن کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے اس صحن کے درمیان میں ایک حوض ہے جس کے اندر فوارہ لگا ہوا ہے اور جس سے پانی اوپر کی طرف اچھل کر قطروں کی شکل میں یوں نیچے گرتا ہے جیسے چمکدار موتیوں کی بارش ہورہی ہو۔ صحن کے ایک طرف کنواں ہے جسے سردیوں میں بند کردیا جاتا ہے صرف گرمیوں میں کھولا جاتا ہے تب اس کا پانی اتنا ٹھنڈا ہوتا ہے جیسے برفیلے چشمے کا پانی ہو۔ مسجد کے طویل صحن کے بعد ایک دالان شروع ہوتا ہے یہ دالان بھی کافی لمبا چوڑا ہے اس میں ایک منبر ہے جس پر قاری صاحب بیٹھ کر خطبہ پڑھتے ہیں یہ خالص سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ پتھر کو تراش کر اس پر جو بیل بوٹے بنائے گئے ہیں وہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسجد کے گنبد بھی سنگ مرمر کے بنے ہوئے ہیں ان کی رنگت اتنی سفید ہے کہ دن کے وقت جب دھوپ چمک رہی ہو تو ان پر نگاہ نہیں ٹھہرتی۔ مسجد کے دونوں گوشوں پر دو بلند مینار ہیں جس کے اندرونی حصوں میں زینے بنے ہوئے ہیں ان کے اوپر چڑھ کر پورے شہر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے دور تک پھیلے ہوئے مناظر اور مٹی کے گھروندوں کی طرح بکھرے ہوئے مکانات آنکھوں کو بڑے بھلے لگتے ہیں۔ مسجد کے تینوں دروازوں کے ساتھ حجرے بنے ہوئے ہیں۔ جن میں دینی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ رہتے ہیں جمعہ کے روز اس مسجد میں بڑی چہل پہل ہوتی ہے اور قرب و جوار کے دیہات سے آئے ہوئے بے شمار نمازی اس مسجد میں نماز جمعہ ادا کرتے ہیں مسجد کے تینوں دروازوں کے ساتھ ایک بازار بھی ہے جہاں تمام ضروریات کی اشیا باآسانی مل جاتی ہیں